

دلچسپ نہیں۔ سطر سطر سے دارالعلوم دیوبند کے ساتھ الفت ٹیکٹی نظر آتی ہے۔ یہاں بھی اپنے جید اساتذہ کے بے مثل تذکرے شامل ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ علماء و طلبہ کرام ضرور اس سفر نامے کو اپنے مطالعے کا حصہ بنائیں گے۔

### عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

مصنف: مفتی زین العابدین کرنا لوی، صفحات: 309۔ طباعت: مناسب۔ قیمت: لکھی نہیں۔ ملنے کا پتا: جامعہ فاطمہ

الراہراء للبنات، کوٹ پنڈی داس، تحصیل فیروز والا ضلع شیخوپورہ۔ فون: 0345-4625898

عقائد کے باب میں اہل سنت والجماعت کی ترجمانی کے لیے صدر اسلام سے ہی کتابیں لکھی گئی ہیں۔ ہر دور کے معروف شیوخ حدیث و فقہ اور اساطین علم نے اس موضوع سے اعتناء کیا ہے۔ مروی زمانہ سے جب جب افراد امت میں عقیدہ کی سطح پر کمزوری یا بگاڑ آیا تو اہل حق علماء نے عقائد صحیحہ کی ترویج و اشاعت سے کبھی تساہل نہیں برتا۔ زیر تبصرہ کتاب اسی نوعیت کی ایک کوشش ہے۔ مصنف کے بقول:..... ”اگرچہ عقائد کے موضوع پر قدیم و جدید علماء عظام کی قابل قدر کتب موجود ہیں، لیکن وہ بہت فنی نوعیت کی ہیں۔ سطحی استعداد اور عوام الناس کی پہنچ سے بہت اونچی ہیں۔ زیر نظر کتاب کو طلبہ و طالبات اور عوامی ضرورت کو مد نظر رکھ کر مرتب کیا گیا ہے۔“ کتاب پر حضرت مولانا مفتی عبدالقدوس ترمذی مدظلہم، مولانا مفتی عصمت اللہ مدظلہم (سرگودھا) مولانا مفتی محمد عبداللہ (فیصل آباد) اور مولانا زاہد الراشدی مدظلہم کی تصدیقات موجود ہیں۔

### ڈیجیٹل تصویر..... فنی و شرعی جائزہ

تالیف: مولانا مفتی شعیب عالم (دارالافتاء علامہ بنوری ٹاؤن) صفحات: 120۔ طباعت: عمدہ۔ قیمت: لکھی نہیں۔

ملنے کا پتا: ادارۃ الرشید، علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی۔ فون: 0321-2045610

جدید ترقی کے باعث کچھ حضرات نے جاندار تصویر کی حلت کا فتویٰ دیا ہے، کچھ علماء صرف ڈیجیٹل تصویر کے جواز کا فتویٰ دیتے ہیں۔ زیر نظر کتاب میں اسی پہلو سے فنی اور شرعی جائزہ لیا گیا ہے۔ چنانچہ مولف لکھتے ہیں کہ:..... ”جاندار کی شبیہ جو برقی آلات جیسے ٹی وی، موبائل وغیرہ پر نظر آتی ہے، وہ تصویر کی ترقی یافتہ شکل ہونے کی بنا پر حرام ہے یا آئینے کے عکس کی مانند جائز ہے؟ یہی اس تحریر (کتاب) کا موضوع ہے۔“

تفہیم کی آسانی کے لیے کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں فنی تجزیہ و تحلیل اور دوسرا حصہ فقہی نقد و تفصیل پر مشتمل ہے..... کتاب کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ اپنے موضوع پر بہترین کتاب ہے اور جدید مفتیان کرام کو ضرور اس کتاب سے استفادہ کرنا چاہیے۔